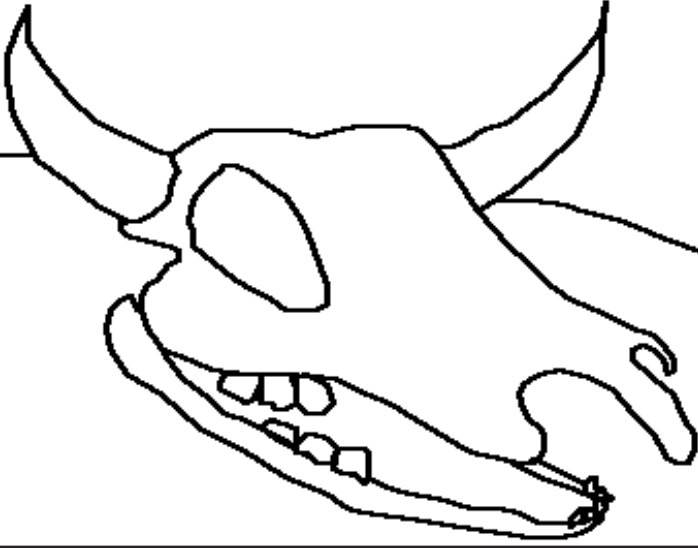


بچوں کے لیے بائبل پیشکش

چالیس سال



Overflowing Mercy Foundation Pakistan : مترجم

Lyn Doerksen : مطابقت

Edward Hughes : مصنف

Janie Forest : تمثیل کار

60 کہانیوں میں سے کہانی نمبر 12

www.M1914.org

Bible for Children, PO Box 3, Winnipeg, MB R3C 2G1 Canada

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے ہیں جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کریں۔

اردو

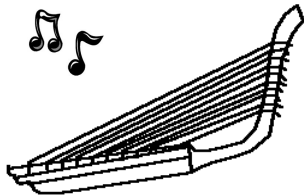
Urdu



”میں خداوند کے لئے گاؤں گا کیونکہ اس نے اپنے جلال سے
فتح یابی بخشی ہے۔“ - موسیٰ نے تمام عظیم کاموں کا جو
خدا نے اسرائیل کے لئے کئے، گیت گایا۔



ہا ہا لیلویاہ!
خدا کی تعظیم ہو!



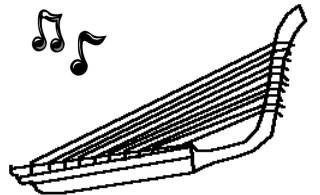
2



جب خدا نے اسرائیلیوں کو مصر سے بچایا، موسیٰ نے
خدا کی پرستش کرنے میں لوگوں کی راہنمائی کی۔ اس
نے ستائش کا ایک گیت لکھا۔



ہا ہا لیلویاہ!
خدا کی تعظیم ہو!



1

تین دن بعد پیاسے لوگوں کو
بیابان میں ایک چشمہ ملا۔



3

لیکن وہ کڑوا پانی نہ پنی سکے۔ دعا کرنے کی بجائے
لوگوں نے شکایت کی۔ خدا بہت مہربان تھا۔
اس نے پانی کو پینے کے قابل بنایا۔



4

اگلی صبح خدا نے من برسایا۔ یہ روٹی کی ایک قسم ہے جو چمکنے میں شہد کی
طرح ہے۔ زمین پر ہر صبح من جمع کرنے کے
لئے پڑا ہوتا تھا۔ اس طرح سے خدا نے
اپنے لوگوں کو بیابان میں کھانا کھلایا۔



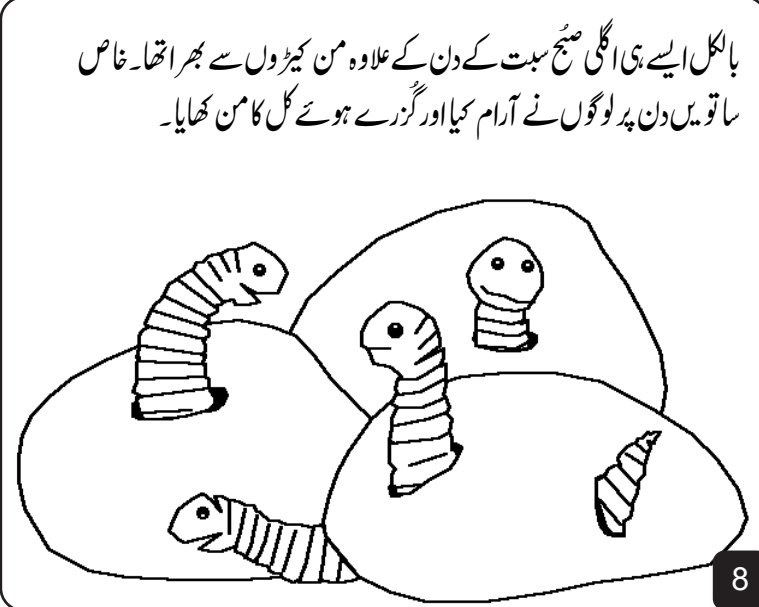
6



لوگ ہر ایک چیز کے لئے بڑبڑاتے۔ مصر میں ہمارے پاس کھانے کو تھا۔
بیابان میں ہم بھوک سے مرجائیں گے۔

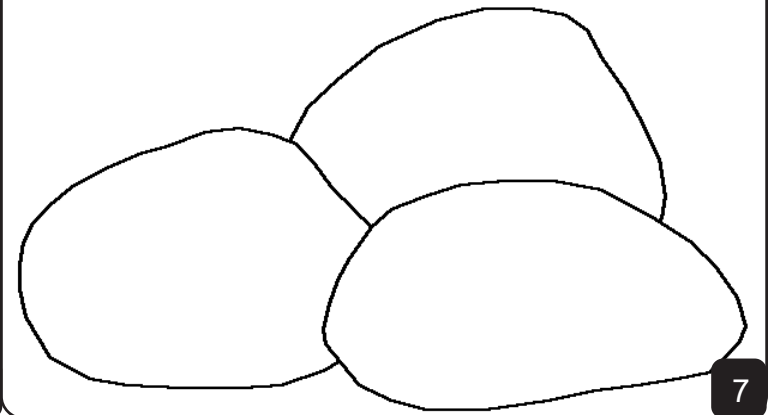
5

بالکل ایسے ہی اگلی صبح سبت کے دن کے علاوہ من کیڑوں سے بھرا تھا۔ خاص
ساتویں دن پر لوگوں نے آرام کیا اور گزرے ہوئے گل کا من کھایا۔



8

انہیں ہر روز کی خوراک کے لئے خدا پر بھروسہ کرنا تھا۔ لیکن خدا کے یہ کہنے کے
باوجود کہ رات بھر میں زیادہ جمع کی ہوئی خوراک گل سڑ جائے گی، لوگوں نے زیادہ
من جمع کیا۔

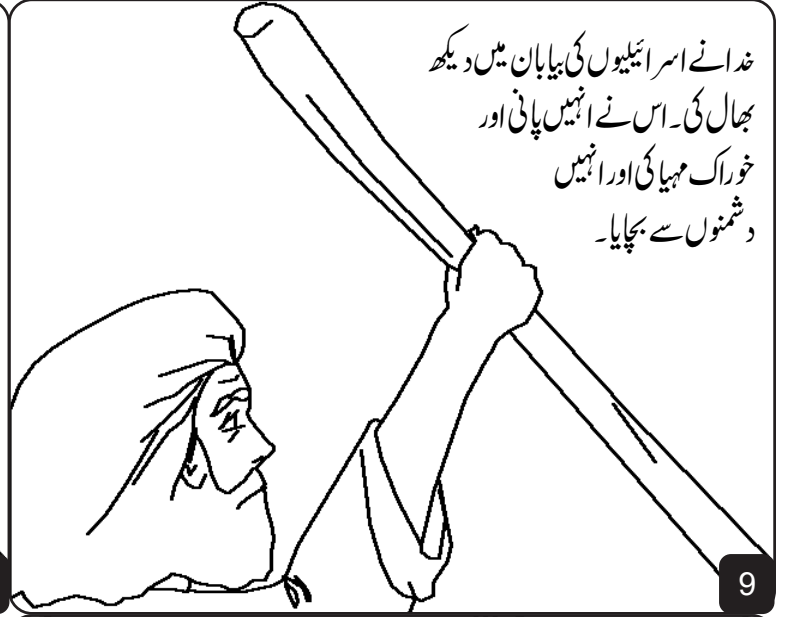


7



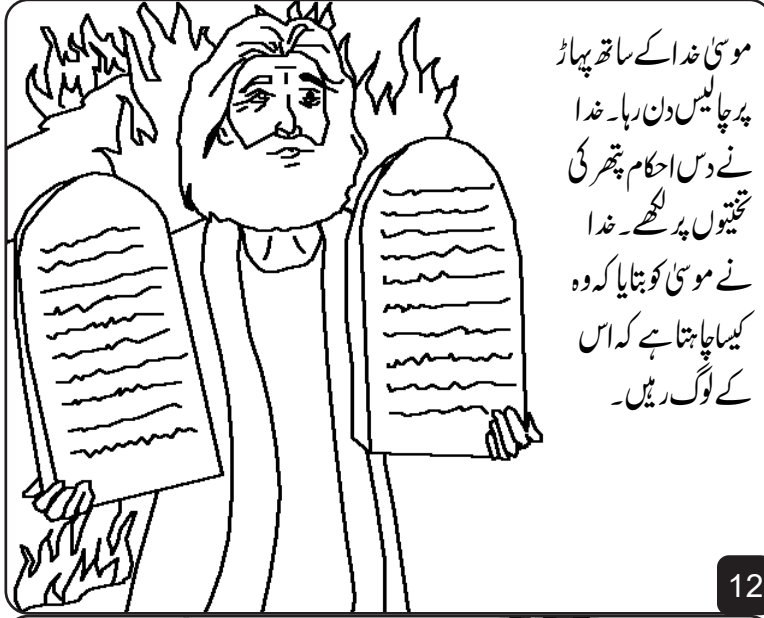
جب عملیاتیوں نے حملہ کیا تو اسرائیلی
اس وقت تک لڑائیاں جیتتے رہے
جب تک موسیٰ نے خدا کی
لاٹھی کو تھامے رکھا۔

10



خدا نے اسرائیلیوں کی بیابان میں دیکھ
بھال کی۔ اس نے انہیں پانی اور
خوراک مہیا کی اور انہیں
دشمنوں سے بچایا۔

9



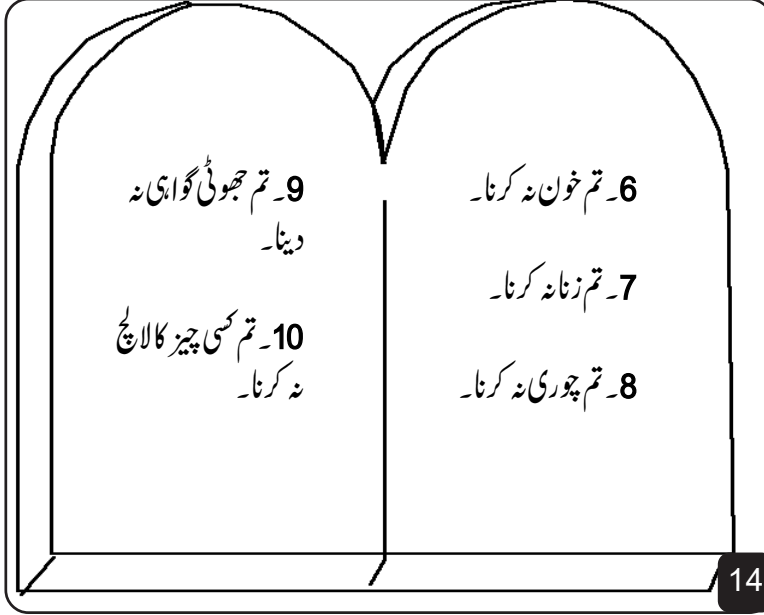
موسیٰ خدا کے ساتھ پہاڑ
پر چالیس دن رہا۔ خدا
نے دس احکام پتھر کی
تختیوں پر لکھے۔ خدا
نے موسیٰ کو بتایا کہ وہ
کیسا چاہتا ہے کہ اس
کے لوگ رہیں۔

12



خدا نے اسرائیلیوں سے کہا، اگر تم میری آواز سن کر تابعداری
کرو گے تو تم میرے خاص لوگ ہو گے۔ لوگوں نے موسیٰ سے کہا کہ
جو کچھ خدا کہتا ہے ہم کریں گے۔ جب موسیٰ خدا سے ملاقات کو
گیا تو لوگوں نے کوہ سینا کی بنیاد کے پاس اس کا انتظار کیا۔

11



9- تم جھوٹی گواہی نہ
دینا۔

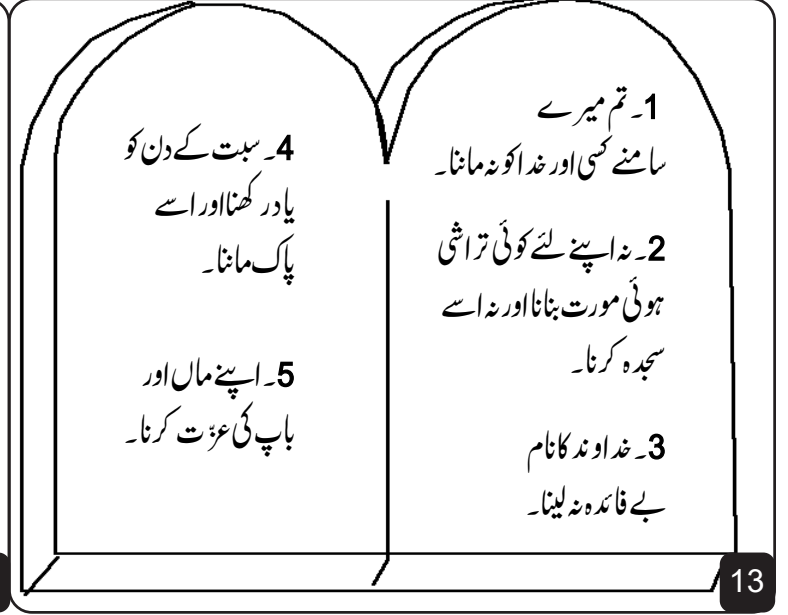
10- تم کسی چیز کا لالچ
نہ کرنا۔

6- تم خون نہ کرنا۔

7- تم زنا نہ کرنا۔

8- تم چوری نہ کرنا۔

14



1- تم میرے
سامنے کسی اور خدا کو نہ ماننا۔

2- نہ اپنے لئے کوئی تراشی
ہوئی صورت بنانا اور نہ اسے
سجدہ کرنا۔

3- خداوند کا نام
بے فائدہ نہ لینا۔

4- سبت کے دن کو
یاد رکھنا اور اسے
پاک ماننا۔

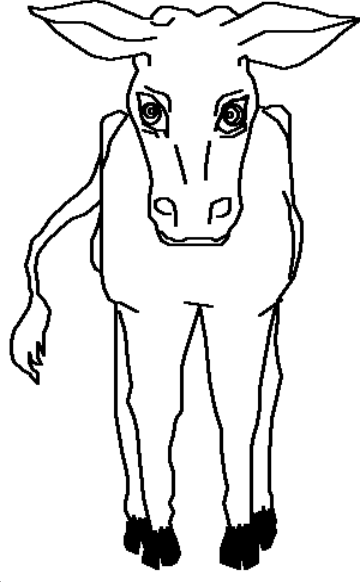
5- اپنے ماں اور
باپ کی عزت کرنا۔

13



جب موسیٰ نے لوگوں کو بچھڑے
کے سامنے ناچتے ہوئے دیکھا تو اس
نے پتھر کی تختیاں زمین پر پھینک
کر توڑ دیں۔ غصے سے موسیٰ نے
سونے کا بت توڑ دیا۔ اس نے
شریروں کو جنہوں نے اس بت کی
پرستش کی مار دیا۔

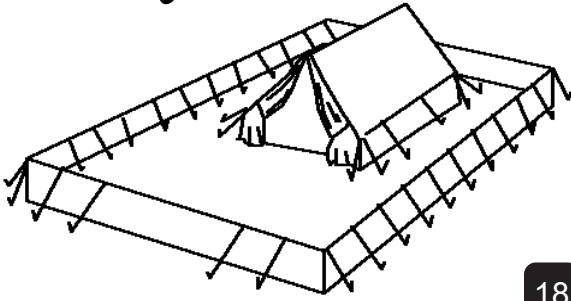
16



جب موسیٰ خدا کے ساتھ کوہ سینا پر تھا
تو اسرائیلیوں نے خوفناک قدم
اٹھایا۔ انہوں نے ہارون کو حکم دیا کہ
ایک سونے کا بچھڑا بنایا جائے اور
انہوں نے خدا کی بجائے اس
بچھڑے کی پرستش کی۔ خدا بہت
ناراض ہوا اور اسی طرح موسیٰ بھی۔

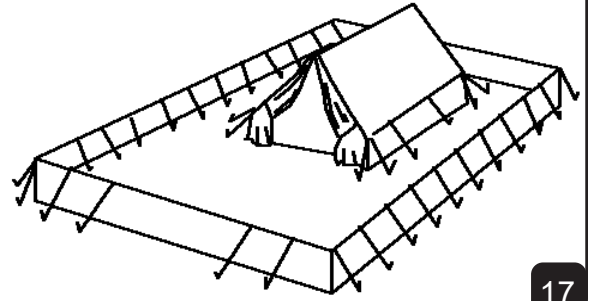
15

ایک بڑا خیمہ اس کے چوگردباڑ کے
ساتھ، جہاں خدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہے
گا۔ وہ وہاں خدا کی عبادت کرتے تھے۔
آگ اور بادل کا ستون ظاہر کرتا تھا کہ خدا
ان کے ساتھ موجود تھا۔



18

خدا نے ان دو پتھر کی تختیوں کا
متبادل دیا۔ خدا نے موسیٰ کو
ایک خیمہ بنانے کو کہا۔



17

سب جاسوس منتفق تھے، یہ جگہ خوبصورت تھی۔ لیکن صرف دو لوگوں، یشوع اور
کالب کا ہی ایمان تھا کہ وہ یہ جگہ خدا کی مدد سے فتح کر سکتے ہیں۔



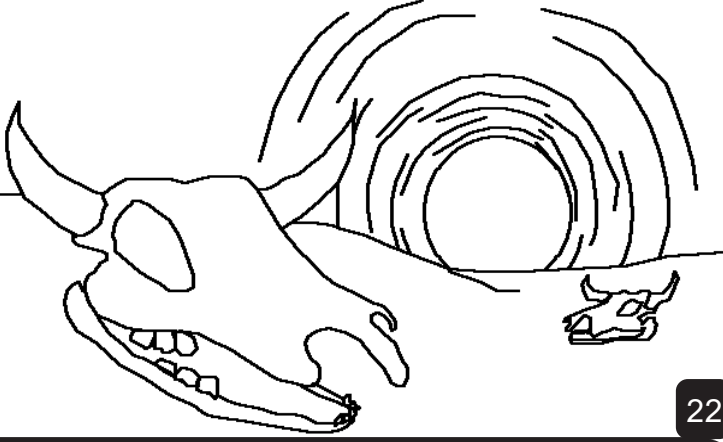
20

جب وہ کنعان کے پاس پہنچے، تو موسیٰ نے بارہ جاسوسوں کو خدا کا اپنے لوگوں کے
ساتھ وعدہ کی ہوئی سر زمین کو دیکھنے کو بھیجا۔



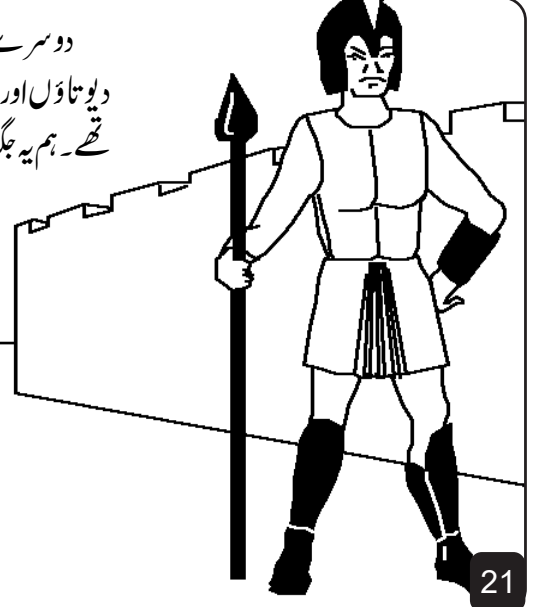
19

لوگوں نے ان دس بے ایمان جاسوسوں کی پیروی کی۔ وہ چلائے اور واپس مصر جانے کو تیار تھے۔ یہاں تک کہ انہوں نے موسیٰ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔



22

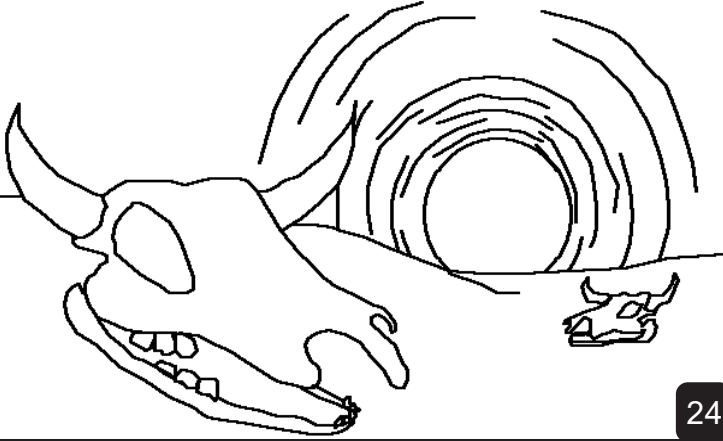
دوسرے دس جاسوس اس جگہ کے دیوتاؤں اور مضبوط شہروں سے خوفزدہ تھے۔ ہم یہ جگہ فتح نہیں کر سکتے، وہ غم زدہ تھے۔ وہ ان عظیم کاموں کو جو خدا نے انہیں مصر سے چھوڑنے



21

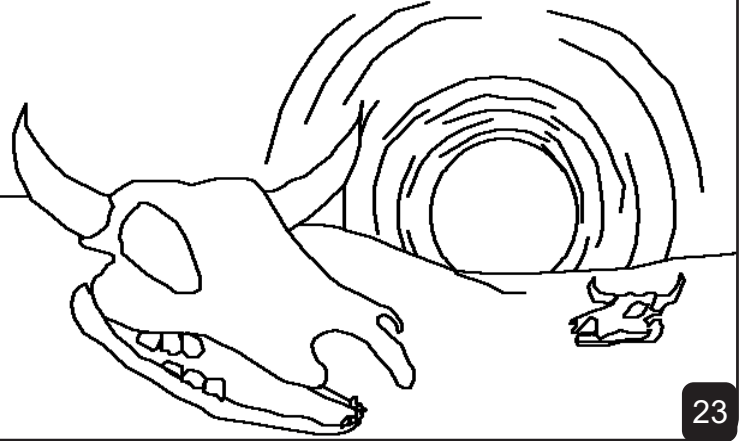
کے لئے کئے تھے، بھول گئے تھے۔

صرف کالب، یشوع اور تمہارے بچے اس سر زمین میں داخل ہونے کو زندہ بچیں گے، کیونکہ باقیوں نے خدا کو حقیر جانا۔



24

خدا نے موسیٰ کی زندگی کو بچایا۔ پھر اس نے لوگوں کو بتایا کہ تم چالیس سال بیابان میں آوارہ پھرتے رہو گے۔



23

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنہیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔

خدا ہم سے اتنی محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہماری سزا اٹھائے۔ یسوع پھر زندہ ہوا اور آسمان پر واپس گیا۔ اب وہ ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتے ہیں، خدا سے یہ کہیں:

پیارے خدا، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع میرے لیے مر اور اب دوبارہ زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کر تا کہ اب میری نئی زندگی ہو سکے اور پھر ہمیشہ تیرے ساتھ رہ سکوں۔ میری مدد کر تا کہ تیرا بیٹا بن کر رہ سکوں۔ آمین۔ یوحنا 3:16

بائبل مقدس پڑھیں اور ہر روز خدا سے باتیں کریں۔

چالیس سال

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

خروج 15 باب سے گنتی 4 باب تک

”تیری باتوں کی تشریح نور بخش ہے۔“
نور 119:130